1703-دعوت وتبلیغ کی ابتدا کس چیز سے کرنی چاہیے ؟

سوال

اگر کوئی کسی کو دعوت دینا چاہے تو کس چیز سے ابتدا کرے اور اسے کیا کلام کرنی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

سائل دعوت الی اللہ کا کام کرنا چاہتا ہے یہ یاد رہے کہ دعوت الی اللہ میں حکمت اور موعظہ حسنہ اور اسی طرح نرم لہجہ اور عدم عنف اور ملامت وتوبیخ سے احتراض کرنا ضروری ہے ۔

اور اسی طرح دعوت میں سب سے پہلے امور کی دعوت دینی چاہیے اور پھر اس سے کم درجہ والے امور، جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مبعوث ہوئے ہر طرف اپنے ایلچی روانہ کیے اور انہیں حکم دیا کہ اہم اشیاء اور پھر اس کے بعد دوسرے درجہ پر اہم امور کی دعوت دیں جیسا کہ حدیث معاذ رضی اللہ تعالی عنہ میں ہے :

معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب روانہ کیا تو انہیں فرمایا :

(سب سے پہلے انہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں اور یہ بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اگر انہوں نے اس کا اقرار کر لیا تو پھر ان کے علم میں یہ لائیں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں، اگر وہ اسے تسلیم کر لیں تو پھر انہیں یہ بتائیں کہ اللہ تعالی نے ان پر زکاۃ فرض کی ہے جو مالداروں سے لے کر غربا و مساکین کو دی جائے گی) ۔

تو اس طرح اہم امور کی درجہ بندی کے ساتھ دعوت دے اور اس کے لیے مناسب وقت اور فرصت تلاش کرنا چاہیے اور اسی طرح جگہ بھی مناسب ہونی چاہئے، بعض اوقات مناسب یہ ہوتا ہے کہ کسی کو اپنے گھر میں دعوت دے کر اس سے بات کی جائے ۔

اور کسی کے لیے یہ مناسب ہو سکتا ہے کہ اس کے گھر میں جا کر اسے دعوت دی جائے، اور یہ بھی مناسب ہے کہ اسے وقتا فوقتا دعوت دی جائے، بہر حال عقلمند اور بصیرت رکھنے والا مسلمان
لوگوں کو حق کی دعوت دینے میں تصرف کرنا جانتا ہے ۔

.